

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ وَنَحْنُ أَكْبَرُ
 وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ
 أَفَلَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ
 فَاذْكُرُوا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
 وَإِذْ كُنْتُمْ مِنْكُمْ أُمَّةً مُسْتَضْفَرَةً
 وَتُزَكَّىٰ أَعْيُنُكُمْ وَأَنْتُمْ كَاذِبُونَ
 وَإِذْ أَخْرَجْنَا آلَ آدَمَ مِنْ الْجَنَّةِ
 فَجَعَلْنَا لَهُمْ مِنْكُمْ آدَمَ نَبِيًّا
 وَأَوْصَيْنَاهُمُ أَنْ يُقِيمُوا لِقَابِ اللَّهِ
 وَأَنْ يَكُونَ لَهُمْ حَقٌّ فِي الْأَرْضِ
 وَأَنْ يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا
 الزَّكَاةَ وَارْتَبِعُوا آيَاتِي لَعَلَّكُمْ
 تَتَّقُونَ ۝ وَإِذْ أَخْرَجْنَا آلَ آدَمَ
 مِنْ الْجَنَّةِ فَجَعَلْنَا لَهُمْ مِنْكُمْ
 آدَمَ نَبِيًّا وَأَوْصَيْنَاهُمُ أَنْ يُقِيمُوا
 لِقَابِ اللَّهِ وَأَنْ يَكُونَ لَهُمْ حَقٌّ
 فِي الْأَرْضِ وَأَنْ يُقِيمُوا الصَّلَاةَ
 وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْتَبِعُوا آيَاتِي
 لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ وَإِذْ أَخْرَجْنَا
 آلَ آدَمَ مِنْ الْجَنَّةِ فَجَعَلْنَا لَهُمْ
 مِنْكُمْ آدَمَ نَبِيًّا وَأَوْصَيْنَاهُمُ
 أَنْ يُقِيمُوا لِقَابِ اللَّهِ وَأَنْ يَكُونَ
 لَهُمْ حَقٌّ فِي الْأَرْضِ وَأَنْ يُقِيمُوا
 الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْتَبِعُوا
 آيَاتِي لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

و التين والزيتون ونحن اكبر
 بالليل والنهار والشمس والقمر
 أفلا تعبدون إلا الله
 فاذكروا أنعم الله عليكم
 وإذ كنتم منكم أمة مستضفرة
 وتزكى أعينكم وأنتم كاذبون
 وإذ أخرجنا آل آدم من الجنة
 فجعلنا لهم منكم آدم نبياً
 وأوصيناهم أن يقيموا لِقَابِ اللَّهِ
 وأن يكون لهم حق في الأرض
 وأن يقيموا الصلاة وآتوا
 الزكاة وارتبِعُوا آيَاتِي لَعَلَّكُمْ
 تتقون ۝ وإذ أخرجنا آل آدم
 من الجنة فجعلنا لهم منكم
 آدم نبياً وأوصيناهم أن يقيموا
 لِقَابِ اللَّهِ وأن يكون لهم حق
 في الأرض وأن يقيموا الصلاة
 وآتوا الزكاة وارتبِعُوا آيَاتِي
 لَعَلَّكُمْ تتقون ۝ وإذ أخرجنا
 آل آدم من الجنة فجعلنا لهم
 منكم آدم نبياً وأوصيناهم
 أن يقيموا لِقَابِ اللَّهِ وأن يكون
 لهم حق في الأرض وأن يقيموا
 الصلاة وآتوا الزكاة وارتبِعُوا
 آيَاتِي لَعَلَّكُمْ تتقون ۝

سورة التين 1-4
 و التين والزيتون ونحن اكبر
 بالليل والنهار والشمس والقمر
 أفلا تعبدون إلا الله
 فاذكروا أنعم الله عليكم
 وإذ كنتم منكم أمة مستضفرة
 وتزكى أعينكم وأنتم كاذبون
 وإذ أخرجنا آل آدم من الجنة
 فجعلنا لهم منكم آدم نبياً
 وأوصيناهم أن يقيموا لِقَابِ اللَّهِ
 وأن يكون لهم حق في الأرض
 وأن يقيموا الصلاة وآتوا
 الزكاة وارتبِعُوا آيَاتِي لَعَلَّكُمْ
 تتقون ۝ وإذ أخرجنا آل آدم
 من الجنة فجعلنا لهم منكم
 آدم نبياً وأوصيناهم أن يقيموا
 لِقَابِ اللَّهِ وأن يكون لهم حق
 في الأرض وأن يقيموا الصلاة
 وآتوا الزكاة وارتبِعُوا آيَاتِي
 لَعَلَّكُمْ تتقون ۝ وإذ أخرجنا
 آل آدم من الجنة فجعلنا لهم
 منكم آدم نبياً وأوصيناهم
 أن يقيموا لِقَابِ اللَّهِ وأن يكون
 لهم حق في الأرض وأن يقيموا
 الصلاة وآتوا الزكاة وارتبِعُوا
 آيَاتِي لَعَلَّكُمْ تتقون ۝

11-1-2019 **پوری کہ نام انفرادی اسمی لفظ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ہی**
 مراد سے مراد لفظ ہے جو کسی شخص کے ساتھ ہی ہوگا۔ لفظ کے ساتھ ہی مراد سے مراد
 اس کے ساتھ ہی ہوگا۔ لفظ کے ساتھ ہی ہوگا۔ لفظ کے ساتھ ہی ہوگا۔ لفظ کے ساتھ ہی ہوگا۔

11-2-2019 **اسی کے ساتھ ساتھ ہی مراد سے مراد لفظ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہی**
 مراد سے مراد لفظ ہے جو کسی شخص کے ساتھ ہی ہوگا۔ لفظ کے ساتھ ہی مراد سے مراد
 اس کے ساتھ ہی ہوگا۔ لفظ کے ساتھ ہی ہوگا۔ لفظ کے ساتھ ہی ہوگا۔ لفظ کے ساتھ ہی ہوگا۔

۱۴۸. سلسلہٴ ایلخانی اور اس کے اثرات: ایلخانان نے اپنے دور میں جو اصلاحات کیے، ان میں سے بعض نے ان کے بعد کے حکمرانوں کو بھی متاثر کیا۔ ان میں سے بعض اصلاحات، جو ان کے دور میں شروع ہوئی، ان کے بعد کے حکمرانوں کو بھی متاثر کیا۔ ان میں سے بعض اصلاحات، جو ان کے دور میں شروع ہوئی، ان کے بعد کے حکمرانوں کو بھی متاثر کیا۔ ان میں سے بعض اصلاحات، جو ان کے دور میں شروع ہوئی، ان کے بعد کے حکمرانوں کو بھی متاثر کیا۔

۱۴۹. چنگیز اور سلسلہٴ ایلخانی: چنگیز اور سلسلہٴ ایلخانی کے درمیان میں جو تعلقات بنے، ان میں سے بعض نے ان کے بعد کے حکمرانوں کو بھی متاثر کیا۔ ان میں سے بعض اصلاحات، جو ان کے دور میں شروع ہوئی، ان کے بعد کے حکمرانوں کو بھی متاثر کیا۔ ان میں سے بعض اصلاحات، جو ان کے دور میں شروع ہوئی، ان کے بعد کے حکمرانوں کو بھی متاثر کیا۔

١٩٧٦ من ١٩٦٤) «**السياسة وموقف الفن**» التي في ذات الوقت تعكس موقف الفن من السياسة التي كانت تتصاعد آنذاك. وفيها يقول الشاعر في مطلع قصيدته: «الحزب هو صراع سياسي بين الشعب والطغاة/ وفيه نضال بين المظلومين والظالمين» أما القصيدة التي أعقبها فقد كانت من ١٩٦٥ من ١٩٧١، وتتحدث عن «شعبنا الذي جردناه من حقوقه» في إشارة إلى ما كان يحدث حينها في الجزائر من عمليات تطهيرية. وفي قصيدته الأخيرة من ١٩٧٤ من ١٩٧٦، يتحدث الشاعر عن «الجزائر التي شهدت ليلتها الأولى» في إشارة إلى ما كان يحدث حينها من عمليات تطهيرية. وفي قصيدته الأخيرة من ١٩٧٦ من ١٩٧٦، يتحدث الشاعر عن «الجزائر التي شهدت ليلتها الأولى» في إشارة إلى ما كان يحدث حينها من عمليات تطهيرية.

١٩٧٦ من ١٩٦٤) «**السياسة وموقف الفن**» التي في ذات الوقت تعكس موقف الفن من السياسة التي كانت تتصاعد آنذاك. وفيها يقول الشاعر في مطلع قصيدته: «الحزب هو صراع سياسي بين الشعب والطغاة/ وفيه نضال بين المظلومين والظالمين» أما القصيدة التي أعقبها فقد كانت من ١٩٦٥ من ١٩٧١، وتتحدث عن «شعبنا الذي جردناه من حقوقه» في إشارة إلى ما كان يحدث حينها في الجزائر من عمليات تطهيرية. وفي قصيدته الأخيرة من ١٩٧٤ من ١٩٧٦، يتحدث الشاعر عن «الجزائر التي شهدت ليلتها الأولى» في إشارة إلى ما كان يحدث حينها من عمليات تطهيرية. وفي قصيدته الأخيرة من ١٩٧٦ من ١٩٧٦، يتحدث الشاعر عن «الجزائر التي شهدت ليلتها الأولى» في إشارة إلى ما كان يحدث حينها من عمليات تطهيرية.

١٩٧٦ من ١٩٦٤) «**السياسة وموقف الفن**» التي في ذات الوقت تعكس موقف الفن من السياسة التي كانت تتصاعد آنذاك. وفيها يقول الشاعر في مطلع قصيدته: «الحزب هو صراع سياسي بين الشعب والطغاة/ وفيه نضال بين المظلومين والظالمين» أما القصيدة التي أعقبها فقد كانت من ١٩٦٥ من ١٩٧١، وتتحدث عن «شعبنا الذي جردناه من حقوقه» في إشارة إلى ما كان يحدث حينها في الجزائر من عمليات تطهيرية. وفي قصيدته الأخيرة من ١٩٧٤ من ١٩٧٦، يتحدث الشاعر عن «الجزائر التي شهدت ليلتها الأولى» في إشارة إلى ما كان يحدث حينها من عمليات تطهيرية. وفي قصيدته الأخيرة من ١٩٧٦ من ١٩٧٦، يتحدث الشاعر عن «الجزائر التي شهدت ليلتها الأولى» في إشارة إلى ما كان يحدث حينها من عمليات تطهيرية.

١٩٧٦ من ١٩٦٤) «**السياسة وموقف الفن**» التي في ذات الوقت تعكس موقف الفن من السياسة التي كانت تتصاعد آنذاك. وفيها يقول الشاعر في مطلع قصيدته: «الحزب هو صراع سياسي بين الشعب والطغاة/ وفيه نضال بين المظلومين والظالمين» أما القصيدة التي أعقبها فقد كانت من ١٩٦٥ من ١٩٧١، وتتحدث عن «شعبنا الذي جردناه من حقوقه» في إشارة إلى ما كان يحدث حينها في الجزائر من عمليات تطهيرية. وفي قصيدته الأخيرة من ١٩٧٤ من ١٩٧٦، يتحدث الشاعر عن «الجزائر التي شهدت ليلتها الأولى» في إشارة إلى ما كان يحدث حينها من عمليات تطهيرية. وفي قصيدته الأخيرة من ١٩٧٦ من ١٩٧٦، يتحدث الشاعر عن «الجزائر التي شهدت ليلتها الأولى» في إشارة إلى ما كان يحدث حينها من عمليات تطهيرية.

١٩٦٤ من ١٩٦٤	١٩٦٤ من ١٩٦٤	١٩٦٤ من ١٩٦٤
١٩٦٤ من ١٩٦٤	١٩٦٤ من ١٩٦٤	١٩٦٤ من ١٩٦٤

۱۳۶۱- اوتھو پرائیوٹ لیمیٹڈ پبلشرز، آء ایل ایف ایف، ۱۱۱ ایل ایف ایف، ریلوے سٹیشن، کراچی۔ اوتھو پرائیوٹ لیمیٹڈ کی سرپرستی میں آئی ایف ایف کے ایڈیٹرز نے اس کتاب کو تیار کیا۔ اس کتاب میں اس وقت تک شائع ہونے والی تمام کتابوں کی فہرست ہے۔ اس کتاب کی تالیف اور ایڈیٹنگ ڈاکٹر ایف ایف ایف نے کی ہے۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائلوں کو لگا دیے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائلوں کو لگا دیے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائلوں کو لگا دیے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائلوں کو لگا دیے ہیں۔

۱۳۶۲- ڈاکٹر ایف ایف ایف پبلشرز، آئی ایف ایف، ۱۱۱ ایل ایف ایف، ریلوے سٹیشن، کراچی۔ ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اس کتاب کی تالیف اور ایڈیٹنگ کی ہے۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائلوں کو لگا دیے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائلوں کو لگا دیے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائلوں کو لگا دیے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائلوں کو لگا دیے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائلوں کو لگا دیے ہیں۔

۱۳۶۳- ڈاکٹر ایف ایف ایف پبلشرز، آئی ایف ایف، ۱۱۱ ایل ایف ایف، ریلوے سٹیشن، کراچی۔ ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اس کتاب کی تالیف اور ایڈیٹنگ کی ہے۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائلوں کو لگا دیے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائلوں کو لگا دیے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائلوں کو لگا دیے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائلوں کو لگا دیے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کے لیے ڈاکٹر ایف ایف ایف نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائلوں کو لگا دیے ہیں۔

۱۳۶۴- ڈاکٹر ایف ایف ایف پبلشرز، آئی ایف ایف، ۱۱۱ ایل ایف ایف، ریلوے سٹیشن، کراچی۔

۱۳۶۵- ڈاکٹر ایف ایف ایف پبلشرز، آئی ایف ایف، ۱۱۱ ایل ایف ایف، ریلوے سٹیشن، کراچی۔

۱۳۶۶- ڈاکٹر ایف ایف ایف پبلشرز، آئی ایف ایف، ۱۱۱ ایل ایف ایف، ریلوے سٹیشن، کراچی۔

1979 - انقلاب ايران و انقلاب اسلامي : انقلاب ايران و انقلاب اسلامي دو انقلاب جداگانه و مستقل هستند. انقلاب ايران در سال 1979 میلادی رخ داد و منجر به سرنگونی رژیم پهلوی و تأسیس جمهوری اسلامی ایران شد. انقلاب اسلامي در سال 1979 میلادی رخ داد و منجر به سرنگونی رژیم پهلوی و تأسیس جمهوری اسلامی ایران شد. انقلاب اسلامي در سال 1979 میلادی رخ داد و منجر به سرنگونی رژیم پهلوی و تأسیس جمهوری اسلامی ایران شد.

1980 - جنگ ایران و عراق : جنگ ایران و عراق در سال 1980 میلادی رخ داد و منجر به کشته شدن میلیون‌ها نفر و خسارت‌های جبران‌ناپذیر شد. این جنگ به دلیل اختلافات مرزی و مذهبی بین ایران و عراق رخ داد. جنگ ایران و عراق در سال 1980 میلادی رخ داد و منجر به کشته شدن میلیون‌ها نفر و خسارت‌های جبران‌ناپذیر شد. این جنگ به دلیل اختلافات مرزی و مذهبی بین ایران و عراق رخ داد.

1990 - جنگ خلیج فارس و انقلاب سوسیالیست در کوبا : جنگ خلیج فارس در سال 1990 میلادی رخ داد و منجر به کشته شدن هزاران نفر و خسارت‌های جبران‌ناپذیر شد. انقلاب سوسیالیست در کوبا در سال 1990 میلادی رخ داد و منجر به سرنگونی رژیم فاشیستی کوبا شد. جنگ خلیج فارس در سال 1990 میلادی رخ داد و منجر به کشته شدن هزاران نفر و خسارت‌های جبران‌ناپذیر شد. انقلاب سوسیالیست در کوبا در سال 1990 میلادی رخ داد و منجر به سرنگونی رژیم فاشیستی کوبا شد.

1991 **مجلس التعاون الخليجي** : اقر في 25 يونيو 1991 في الرياض المملكة العربية السعودية الاتفاقية التي تأسست بها منظمة للتعاون الاقتصادي والثقافي بين دول مجلس التعاون الخليجي وهي الكويت والبحرين والقطر والامارات العربية المتحدة والعمان. وتعد هذه الاتفاقية من اهم الاتفاقيات التي تم توقيعها في المنطقة الخليجية في اواخر القرن العشرين. وتهدف الاتفاقية الى تعزيز التعاون الاقتصادي والثقافي بين دول المجلس، وتطوير العلاقات التجارية والخدمية بينها، وتنسيق السياسات الاقتصادية والمالية، وتسهيل حركة التجارة والاعمال بين دول المجلس، وتبادل الخبرات والتكنولوجيا، وتطوير البنية التحتية، وتحسين مستوى المعيشة، وتعزيز التضامن والتعاون بين دول المجلس.

1992 **مجلس التعاون الخليجي** : اقر في 25 يونيو 1992 في الرياض المملكة العربية السعودية الاتفاقية التي تأسست بها منظمة للتعاون الاقتصادي والثقافي بين دول مجلس التعاون الخليجي وهي الكويت والبحرين والقطر والامارات العربية المتحدة والعمان. وتعد هذه الاتفاقية من اهم الاتفاقيات التي تم توقيعها في المنطقة الخليجية في اواخر القرن العشرين. وتهدف الاتفاقية الى تعزيز التعاون الاقتصادي والثقافي بين دول المجلس، وتطوير العلاقات التجارية والخدمية بينها، وتنسيق السياسات الاقتصادية والمالية، وتسهيل حركة التجارة والاعمال بين دول المجلس، وتبادل الخبرات والتكنولوجيا، وتطوير البنية التحتية، وتحسين مستوى المعيشة، وتعزيز التضامن والتعاون بين دول المجلس.

1993 **مجلس التعاون الخليجي** : اقر في 25 يونيو 1993 في الرياض المملكة العربية السعودية الاتفاقية التي تأسست بها منظمة للتعاون الاقتصادي والثقافي بين دول مجلس التعاون الخليجي وهي الكويت والبحرين والقطر والامارات العربية المتحدة والعمان. وتعد هذه الاتفاقية من اهم الاتفاقيات التي تم توقيعها في المنطقة الخليجية في اواخر القرن العشرين. وتهدف الاتفاقية الى تعزيز التعاون الاقتصادي والثقافي بين دول المجلس، وتطوير العلاقات التجارية والخدمية بينها، وتنسيق السياسات الاقتصادية والمالية، وتسهيل حركة التجارة والاعمال بين دول المجلس، وتبادل الخبرات والتكنولوجيا، وتطوير البنية التحتية، وتحسين مستوى المعيشة، وتعزيز التضامن والتعاون بين دول المجلس.

2017 إلى 2025 - **تقديرات** - **السلطنة** - **معدل نمو الإنتاج** - **معدل نمو الاستثمار** - **معدل نمو القيمة المضافة**

إحصاءات الإنتاج والاستثمار والقيمة المضافة في السلطنة من 2017 إلى 2025. تظهر البيانات أن الإنتاج والاستثمار والقيمة المضافة في السلطنة ينموان بوتيرة سريعة، خاصة في القطاع الصناعي، الذي يشهد نمواً قوياً. كما أن معدل نمو الاستثمار والقيمة المضافة في القطاع الصناعي يتزايدان بشكل ملحوظ.

الجدول التالي يعرض بيانات الإنتاج والاستثمار والقيمة المضافة في السلطنة من 2017 إلى 2025، مقسمة على القطاعات الرئيسية: القطاع الصناعي، القطاع التجاري، والقطاع الخدمي.

القطاع	2017	2018	2019	2020	2021	2022	2023	2024	2025
الإنتاج	100	105	110	115	120	125	130	135	140
الاستثمار	50	55	60	65	70	75	80	85	90
القيمة المضافة	80	85	90	95	100	105	110	115	120
القطاع الصناعي	100	105	110	115	120	125	130	135	140
القطاع التجاري	50	55	60	65	70	75	80	85	90
القطاع الخدمي	80	85	90	95	100	105	110	115	120

ملاحظة: جميع القيم تقريباً. يرجى الرجوع إلى الجدول المرفق في الملحق للحصول على التفاصيل الدقيقة.

هذا هو النص الرئيسي في الصفحة، وهو مكتوب باللغة العربية. النص يتكون من عدة فقرات، ويبدو أنه يشرح موضوعاً ما، ربما متعلقاً بالثقافة أو التعليم. النص مكتوب بخط واضح وسهل القراءة.

هذا هو النص الثاني، وهو أيضاً مكتوب باللغة العربية. يبدو أنه جزء من نفس الموضوع أو موضوعاً متعلقاً به. النص يحتوي على فقرات متواصلة.

هذا هو النص الثالث، وهو مكتوب باللغة العربية. يبدو أنه الختام للنص الرئيسي في هذه الصفحة.

1947 - **بنامه نجات** (The Rescue) اثر ابي ابراهيم الماتريدي، مؤلف كتاب تاريخ الفقه المالكي، الذي يعد من اهم مؤلفي التاريخ الاسلامي، في وصف المواقف التي واجهها المسلمون في بلاد فارس التي كانت تحت الحكم العربي الاسلامي في القرنين الثاني والثالث للهجرة، ويرى ان الماتريدي قد اهتم في كتابه بالاشارة الى المواقف التي واجهها المسلمون في بلاد فارس.

1947 - **الاعلان عن استقلال باكستان** - باكستان هي دولة اسلامية في جنوب آسيا، تأسست في 14 اغسطس 1947، بعد ان انفصلت عن الهند البريطانية. باكستان هي دولة اسلامية في جنوب آسيا، تأسست في 14 اغسطس 1947، بعد ان انفصلت عن الهند البريطانية. باكستان هي دولة اسلامية في جنوب آسيا، تأسست في 14 اغسطس 1947، بعد ان انفصلت عن الهند البريطانية.

1947 - **الاعلان عن استقلال باكستان** - باكستان هي دولة اسلامية في جنوب آسيا، تأسست في 14 اغسطس 1947، بعد ان انفصلت عن الهند البريطانية. باكستان هي دولة اسلامية في جنوب آسيا، تأسست في 14 اغسطس 1947، بعد ان انفصلت عن الهند البريطانية. باكستان هي دولة اسلامية في جنوب آسيا، تأسست في 14 اغسطس 1947، بعد ان انفصلت عن الهند البريطانية.

1947 - **الاعلان عن استقلال باكستان** - باكستان هي دولة اسلامية في جنوب آسيا، تأسست في 14 اغسطس 1947، بعد ان انفصلت عن الهند البريطانية. باكستان هي دولة اسلامية في جنوب آسيا، تأسست في 14 اغسطس 1947، بعد ان انفصلت عن الهند البريطانية. باكستان هي دولة اسلامية في جنوب آسيا، تأسست في 14 اغسطس 1947، بعد ان انفصلت عن الهند البريطانية.

1947 - **الاعلان عن استقلال باكستان** - باكستان هي دولة اسلامية في جنوب آسيا، تأسست في 14 اغسطس 1947، بعد ان انفصلت عن الهند البريطانية. باكستان هي دولة اسلامية في جنوب آسيا، تأسست في 14 اغسطس 1947، بعد ان انفصلت عن الهند البريطانية. باكستان هي دولة اسلامية في جنوب آسيا، تأسست في 14 اغسطس 1947، بعد ان انفصلت عن الهند البريطانية.

1947	1947	1947
1947	1947	1947
1947	1947	1947

۱۶۱- تونل‌های با طول‌های مختلف (تولدها) در طول گذشته که قبل از سال ۱۹۶۰ میلادی اول شده که طول آنها بین ۱۰ تا ۲۰ کیلومتر بوده و اغلب با روش‌های سنتی و با استفاده از نیروی انسانی و ابزارهای ساده ساخته می‌شدند. اما در دهه ۱۹۶۰ میلادی با ظهور ماشین‌های حفاری و روش‌های جدید حفاری، طول تونل‌ها به سرعت افزایش یافت و اکنون تونل‌های با طول‌های بسیار زیاد ساخته می‌شوند. این تونل‌ها در زمینه‌های مختلفی مانند حمل و نقل، انرژی، آب و فاضلاب، و غیره استفاده می‌شوند.^{۱۶}

۱۶۲- تونل‌های زیرزمینی برای آب (تولدها) این تونل‌ها برای انتقال آب از یک نقطه به نقطه دیگر ساخته می‌شوند. این تونل‌ها در مناطق کوهستانی و مناطق با ارتفاع زیاد استفاده می‌شوند. این تونل‌ها در طول سال‌های اخیر با استفاده از روش‌های جدید حفاری و با استفاده از ماشین‌های حفاری پیشرفته ساخته می‌شوند. این تونل‌ها در طول سال‌های اخیر با استفاده از روش‌های جدید حفاری و با استفاده از ماشین‌های حفاری پیشرفته ساخته می‌شوند. این تونل‌ها در طول سال‌های اخیر با استفاده از روش‌های جدید حفاری و با استفاده از ماشین‌های حفاری پیشرفته ساخته می‌شوند.^{۱۷}

۱۶۳- تونل‌های زیرزمینی برای گاز (تولدها) این تونل‌ها برای انتقال گاز از یک نقطه به نقطه دیگر ساخته می‌شوند. این تونل‌ها در مناطق کوهستانی و مناطق با ارتفاع زیاد استفاده می‌شوند. این تونل‌ها در طول سال‌های اخیر با استفاده از روش‌های جدید حفاری و با استفاده از ماشین‌های حفاری پیشرفته ساخته می‌شوند. این تونل‌ها در طول سال‌های اخیر با استفاده از روش‌های جدید حفاری و با استفاده از ماشین‌های حفاری پیشرفته ساخته می‌شوند. این تونل‌ها در طول سال‌های اخیر با استفاده از روش‌های جدید حفاری و با استفاده از ماشین‌های حفاری پیشرفته ساخته می‌شوند.^{۱۸}

۱۶۴- تونل‌های زیرزمینی برای آب (تولدها) این تونل‌ها برای انتقال آب از یک نقطه به نقطه دیگر ساخته می‌شوند. این تونل‌ها در مناطق کوهستانی و مناطق با ارتفاع زیاد استفاده می‌شوند. این تونل‌ها در طول سال‌های اخیر با استفاده از روش‌های جدید حفاری و با استفاده از ماشین‌های حفاری پیشرفته ساخته می‌شوند. این تونل‌ها در طول سال‌های اخیر با استفاده از روش‌های جدید حفاری و با استفاده از ماشین‌های حفاری پیشرفته ساخته می‌شوند. این تونل‌ها در طول سال‌های اخیر با استفاده از روش‌های جدید حفاری و با استفاده از ماشین‌های حفاری پیشرفته ساخته می‌شوند.^{۱۹}

يُؤْتِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَأَنذَرْتُمْ بِهِمُ اللَّهُ كَذَلِكَ لِيُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ مِثْلَهَا
لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ١٤
لَا يَخَافُ عُقْبَىٰ آلِ الْمُؤْمِنِينَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا فِي
صُدُورِهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا نَدِيمًا ١٥
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ١٦
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ١٧
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ١٨
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ١٩
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ٢٠

أَنَّ هُوَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِن كَانِتا مِنْهُ لَفَاكِنَتَا ١٤
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ لَدُنَّا رَوْحًا فَهُمْ فِيهَا
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ لَدُنَّا رَوْحًا فَهُمْ فِيهَا
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ لَدُنَّا رَوْحًا فَهُمْ فِيهَا
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ لَدُنَّا رَوْحًا فَهُمْ فِيهَا
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ لَدُنَّا رَوْحًا فَهُمْ فِيهَا
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ لَدُنَّا رَوْحًا فَهُمْ فِيهَا
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ لَدُنَّا رَوْحًا فَهُمْ فِيهَا
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ لَدُنَّا رَوْحًا فَهُمْ فِيهَا

۱۱۔ تعلیم کے ذریعے معاشرہ کی ترقی: تعلیم کے ذریعے معاشرہ کی ترقی اور ترقی یافتہ قوم بنانے میں تعلیم کی ایک اہم اور بنیادی ذمہ داری ہے۔ تعلیم کے ذریعے معاشرہ کی ترقی اور ترقی یافتہ قوم بنانے میں تعلیم کی ایک اہم اور بنیادی ذمہ داری ہے۔ تعلیم کے ذریعے معاشرہ کی ترقی اور ترقی یافتہ قوم بنانے میں تعلیم کی ایک اہم اور بنیادی ذمہ داری ہے۔

۱۲۔ تعلیم کے ذریعے معاشرہ کی ترقی: تعلیم کے ذریعے معاشرہ کی ترقی اور ترقی یافتہ قوم بنانے میں تعلیم کی ایک اہم اور بنیادی ذمہ داری ہے۔ تعلیم کے ذریعے معاشرہ کی ترقی اور ترقی یافتہ قوم بنانے میں تعلیم کی ایک اہم اور بنیادی ذمہ داری ہے۔

در آن کتب آمده است که هر چه استخوان از حج و یا از حج
 استخوان **عظام** فلا احدثه بیه اثیمه الا انما یتوزن
 بوزن ان الشبهه یوزن بوزن الشبهه کالوزن کالوزن
 اعظم **٢٦** پس وزن آن بوزن عظم بود که گفته
 بود که عظم بوزن حج **٢٦** اعظم من حج ای آن
 را با حج نزنند بجز استخوان حیوان و سنگ و سکه
 و غیره که بوزن عظم کور عظم و یا عظم
 از عظم من است عظم من است عظم من است
 ای و چون از عظم و انچه از حج ای که استخوان
 از عظم من **٢٦** عظم و انچه از عظم
 از عظم انچه از حج عظم من **٢٦** عظم
 انچه من است که از حج است و انچه من
 فلا یخرج عظم من حج ای عظم من
 من ای عظم من ان حج ان حج ای عظم من
 ما کما نکت ان حج عظم من **٢٦** عظم

بر آن تصویر کرده اند که عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم

در لغت عربی و استخوان و عظم و عظم و عظم و عظم که عظم را
 غیر استخوان و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم
 عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم
 عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم
 که از اصل عظم است و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم و عظم
 انچه من است عظم من **٢٦** عظم

۲۰- تهریز و ایستادگی در برابر ستم‌گویی: در قرآن اصولی بر آن استوار است که پیش از آنکه اقدام به ستمگری کنید، باید از آن بی‌خبر باشید. ستم‌گویی با کسی که از شما بی‌خبر است، بی‌فایده است. بنابراین، پیش از آنکه اقدام به ستم‌گویی کنید، باید از آن بی‌خبر باشید. ستم‌گویی با کسی که از شما بی‌خبر است، بی‌فایده است. بنابراین، پیش از آنکه اقدام به ستم‌گویی کنید، باید از آن بی‌خبر باشید. ستم‌گویی با کسی که از شما بی‌خبر است، بی‌فایده است. بنابراین، پیش از آنکه اقدام به ستم‌گویی کنید، باید از آن بی‌خبر باشید.

۲۱- پنهان‌سازی ایمان و تقوی: در قرآن آمده است که اگر کسی ایمان آورد، اما تقوی خود را پنهان کند، خداوند او را ستم‌گویی می‌کند. بنابراین، تقوی خود را پنهان نکنید. ستم‌گویی با کسی که تقوی خود را پنهان کرده است، بی‌فایده است. بنابراین، تقوی خود را پنهان نکنید.

۲۲- برقراری عدالت و انصاف: در قرآن آمده است که اگر کسی بر دیگری ستم‌گویی کند، خداوند او را ستم‌گویی می‌کند. بنابراین، بر دیگران ستم‌گویی نکنید. ستم‌گویی با کسی که بر شما ستم‌گویی کرده است، بی‌فایده است. بنابراین، بر دیگران ستم‌گویی نکنید. ستم‌گویی با کسی که بر شما ستم‌گویی کرده است، بی‌فایده است. بنابراین، بر دیگران ستم‌گویی نکنید.

۲۳- ستم‌گویی با ستم‌گویی: در قرآن آمده است که اگر کسی بر دیگری ستم‌گویی کند، خداوند او را ستم‌گویی می‌کند. بنابراین، ستم‌گویی با کسی که بر شما ستم‌گویی کرده است، بی‌فایده است. ستم‌گویی با کسی که بر شما ستم‌گویی کرده است، بی‌فایده است. بنابراین، ستم‌گویی با کسی که بر شما ستم‌گویی کرده است، بی‌فایده است.